فتوی نمبر:AB036

تاریخ:15دسمبر2020

بسم اللہ نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

دار الافتاء فیضان شریعت

الکریم گارڈن مارکیٹ، فیز1، نزد مناواں پولیس ٹریننگ سنٹر بالمقابل سوترمل اسٹاپ لاہور، پاکستان
Gmail:azharmadani85@gmail.comContact: +923214061265

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ اگر کوئی شخص رکوع میں "سبحان ربی العظیم" کی جگہ بھول کر سجدے کی تسبیحات پڑھ لے تو کیا اسے سجدہ سہو کرنا ہوگا؟ سائل: محمد طلحہ (میانوالی: پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رکوع وسجود کی تسبیحات پڑھنا سنت ہے، اگر کسی نے جان بوجھ کر یا بھولے سے ترک کر دیں یا رکوع کی تسبیحات سجدے میں اور سجدے کی رکوع میں پڑھ دیں تب بھی نماز درست ہو گئی لیکن خلاف سنت ہوئی لہذا اس نماز کا لوٹانا مستحب ہے، لیکن ان کے ترک یا تبدیلی سے سجدہ سہو ہرگز واجب نہیں ہوتا، کیونکہ سجدہ سہو واجب ہونے کیلئے ضروری ہے کہ نماز کے واجبات میں سے کوئی واجب بھولے سے رہ جائے۔ جبکہ یہ تسبیحات واجب ہیں ہی نہیں بلکہ سنت ہیں، اور سنت کے ترک پر سجدہ سہو ہرگز واجب نہیں ہوتا۔

چنانچہ جامع ترمذی میں ہے: "عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ قال: اذا رکع احدکم فقال فی رکوعہ: "سبحان ربی العظیم" ثلاث مرات، فقدتم رکوعہ، وذلک ادناہ، واذا سجد فقال فی سجودہ: "سبحان ربی الاعلیٰ" ثلاث مرات، فقدتم سجودہ، وذالک ادناہ۔ وقال الترمذی: والعمل علیٰ ھذا عند اھل العلم، یستحبون ان لا ینقص الرجل فی الرکوع والسجود من ثلاث تسبیحات"۔ ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: "جب کوئی رکوع کرے اور تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہے تو اس کا رکوع مکمل ہو گیا اور یہ ادنیٰ درجہ ہے اور جب سجدہ کرے اور تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے تو سجدہ پورا ہو گیا اور یہ ادنی درجہ ہے۔ اور امام ترمذی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ اہل علم کا اس پر عمل ہے، اور مستحب ہے کہ تسبیحات میں تین مرتبہ سے کمی نہ کرے۔

(جامع ترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی التسبیح فی الرکوع والسجود، الحدیث: 261، جلد1، صفحہ 300،301، دار الغرب الاسلامی)

فتاوی ہندیہ میں ہے: "وتکبیر الرکوع وتسبیحہ ثلاثاً۔۔وتکبیر السجود وتسبیحہ ثلاثاً"۔ یعنی رکوع کی تکبیر اور رکوع میں تین بار "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" کہنا۔۔۔ اور سجدہ کی تکبیر اور دونوں سجدوں میں کم از کم تین بار "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی" کہنا۔

(الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفۃ الصلاۃ، الفصل الثالث، جلد1، صفحہ 80، دار الکتب العلمیہ: بیروت، لبنان)

فتاوی ہندیہ میں ہے:"**لایجب بترک التعوذ،والبسملة فی الاولیٰ،والثناء،وتکبیرات الانتقالات**"ترجمہ: تعوذ و تسمیہ، ثناء و تکبیرات کے ترک سے سجدہ سہو واجب نہیں۔

(الفتاوی الهندية، كتاب الصلاة، الباب الثاني عشر في سجود السهو، جلد 1، صفحہ 139، دار الکتب العلمیہ: بیروت، لبنان)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:"سنن و مستحبات مثلاً تعوذ، تسمیہ، ثنا، آمین، تکبیراتِ انتقالات، تسبیحات کے ترک سے بھی سجدۂ سہو نہیں بلکہ نماز ہو گئی۔ مگر اعادہ مستحب ہے سہواً ترک کیا ہو یا قصداً"۔

(بہار شریعت: سجدہ سہو کا بیان: جلد 1، حصہ 4، صفحہ 709، مکتبۃ المدینہ: کراچی)

الجواب صحیح

أبو أطهر محمد أظهر العطاري المدني عفى عنه الباري

واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ أتم و أحکم

کتبہ: ابو حمزہ محمد آصف مدنی غفرلہ

29 ربیع الاخری 1441ھ 15 دسمبر 2020